Research Journal Ulum-e-Islamia
Journal Home Page: https://journals.iub.edu.pk/index.php/Ulum.e.Islamia/index
ISSN: 2073-5146(Print) ISSN: 2710-5393(Online) E-Mail:muloomi@iub.edu.pk
Vol.No: 31, Issue:01. (Jan-June 2024) Date of Publication: 17-05-2024
Published by: Department of Islamic Studies, The Islamia University of Bahawalpur

موسوعة نضرة النعيم کا تعارف اور منہج واسلوب

The Introduction and style of Musawat Nazrat al-Naeem

Fawad Yaseen
MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, University of Education, LMC Lahore
Email: abbasifawad786@gmail.com

Dr. Muhammad Sajjad Malik
Assistant professor, Department of Islamic Studies, University of Education, Lahore, Email: muhammad.sajad@ue.edu.pk, https://orcid.org/0000-0002-1419-1288

Abstract

The Introduction and style of Musawat Nazrat al-Naeem, a foundational work of Islamic literature, are examined in this study. The study explores the text's distinctive stylistic components and its rich subject content, emphasizing its contributions to Islamic scholarship. Through an examination of the author's language, structure, and rhetorical devices, the research reveals the complex ways in which Musawat Nazrat al-Naeem responds to important theological and philosophical issues. The text's introduction is scrutinized closely to comprehend how it presents the main points and gives readers a sense of context. The author's skill in communicating difficult concepts in an understandable way is demonstrated by the style analysis, which demonstrates the delicate balance between eloquence and clarity. The research also takes into account the historical and cultural context in which Musawat Nazrat al-Naeem was written, providing insights into the work's ongoing significance and impact on modern Islamic philosophy. This research highlights Musawat Nazrat al-Naeem's literary greatness and intellectual richness through a thorough analysis of its introduction and stylistic elements, reaffirming its position as a pillar of Islamic intellectual heritage.

Key words: Nazrat al-Naeem Musawat, Islamic literary works, Theological examination, Style components, Techniques of Rhetoric, Knowledge legacy

تمہید

اللہ تعالی نے بنی نوع انسان کو عدم سے وجود بخشا اور اسمیں بے پناہ اوصاف ودیعت فرمادیں کوئی نیکی اور بھلائی کے راستے کا راہی بن گیا تو کسی نے ظاہری رعنائی وحسن سے متاثر ہو کر بدکاری کا راستہ اختیار کرنے کی ٹھان لی کوئی شکر گزار بن گیا تو کسی نے ناشکری کو ہی سب کچھ جانا الغرض مخلوق باری تعالی بالخصوص انسان اعمال وصفات کے اعتبار سے دو گروہوں میں منقسم ہے یعنی ایک وہ گروہ ہے جو صفات حمیدۃ سے متصف ہے اور دوسرا وہ گروہ ہے جو صفات مذمومہ کو شعار بنائے ہوئے ہے زیر نظر کتاب موسوعۃ نضرۃ النعیم اپنی صفات حمیدۃ ومذمومہ

کی جامع تعریفات وتوضیحات کا مجموعہ ہے یہ کتاب انسانوں کو ایک اخلاق فاضلہ سے متصف ہونے کی دعوت پیش کرتی ہے جنکا مجموعہ ذات نبوی تھی اسمیں بنی نوع انسان کو یہ ترغیب دلائی گئی ہے کہ وہ ان صفات حسنۃ کا پیکر بنے اور صفات مذمومہ سے اپنی شخصیت وکردار کا دامن پاک رکھے۔

چنانچہ مجوزہ عنوان زیر نظر کتاب کا تعارف اور منہج واسلوب بیان کرنا ہے اور اس موضوع کے انتخاب کی بنیادی وجہ یہی ہیکہ ابھی تک اس حوالے سے اردو زبان میں اس کتاب کا مکمل تعارف پیش نہیں کیا گیا لہذا اسی ضرورت شدیدہ کے پیش نظر اس مجوزہ عنوان "موسوعۃ نضرۃ النعیم کا تعارف اور منہج واسلوب" کا انتخاب کیا گیا ہے۔

تعارف

قرآن کریم کی تفسیر کی طرح رسول اللہ ﷺ کی سیرت کا موضوع بھی ایسا تنوع اور سدا بہار ہے کہ ہر دور کے اصحاب علم وتحقیق اور اہل قرطاس وقلم نے اپنے اپنے انداز اور اسلوب میں شان رسالت میں خراج محبت اور گل ہائے عقیدت پیش کرتے چلے آرہے ہیں ماضی قریب میں جن ممتاز علماء محققین نے اس موضوع پر داد تحقیق دی اب ان میں نامور علماء قاضی سلیمان منصور پوریؒ ہیں جنکی تالیف رحمۃ للعالمین ہے۔ مولانا شبلی نعمانی اور سید سلیمان ندوی ہیں جنکی مشترکی کاوشوں کا ثمرہ سیرۃ النبی ہے جو چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے اور مولانا صفی الرحمن مبارک پوری ہیں جنکی کتاب الرحیق المختوم ہے جو عالمی مقابلہ کتب سیرت میں اول پزیرائی ہے ان تمام کتابوں کو صرف عوامی پذیرائی نہیں ملی بلکہ خواص اور اہل علم کے ہاں بھی ان کو درجہ استناد حاصل ہے۔اسی طرح عصر حاضر میں سیرت پر ایک نہایت اور اہم کتاب منظر عام پر آتی ہے جو عربی زبان میں ہے نہایت ضخیم یعنی 12 جلدوں پر مشتمل ہے یہ کتاب بھی اپنی امتیازی خصوصیات کیوجہ سے ایک انفرادی حیثیت کی حامل ہے چنانچہ اس کا مکمل نام موسوعۃ نضرۃ النعیم فی مکارم اخلاق الرسول ہے۔

موسوعۃ کا معنی مفہوم

موسوعۃ عربی زبان میں انگریزی کے لفظ انسائیکلوپیڈیا کا مترادف ہے عربی زبان میں اسے دائرۃ المعارف بھی کہا جاتا ہے اور یہی اصطلاح اردو میں بھی استعمال ہوتی ہے اس کا مطلب ہوتا ہے ایک موضوع سے متعلقہ تمام دستیاب اور ممکنہ مواد کو ایک خاص ترتیب سے کسی ایک کتاب میں جمع کردینا۔

نضرۃ النعیم بھی سیرت کا موسوعۃ (انسائیکلوپیڈیا) ہے جسمیں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حمیدۃ اور فضائل کریمہ کا مفصل بیان ہے یعنی یہ کتاب صفات حمیدۃ وصفات مذمومہ کی جامع تعریفات وتوضیحات کا مجموعہ ہے 12 مجلدات پر مشتمل یہ کتاب عالم عرب کے جید علماء کرام کی بہترین کاوشوں میں سے ایک کتاب ہے اس کتاب کی تدوین امام وخطیب حرم مکی الشیخ صالح بن حمید حفظہ اللہ کی زیر نگرانی 9 سال کی مسلسل محنت کے بعد پایہ تکمیل کو پہنچی اور اس عظیم عملی کارنامے میں 31 علماء کرام کی ٹیم شامل تھی۔

پہلی جلد مقدمہ کے طور پر ہے جسمیں اخلاق کے مصادر اور اسباب حصول پر مفصل بحث ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور آپ ﷺ کے شمائل ومعجزات پر مفصل ومدلل گفتگو ہے۔

باقی 7 جلدوں میں مختلف اخلاق حسنہ کا مفصل تذکرہ ہے جنکی تعداد 200 بنتی ہے اور اس کے بعد جلد نمبر 9 سے 11 تک 121 اخلاق رذیلہ اور عادات قبیحہ کی توضیح پیش کی گئی ہے جبکہ بارہویں جلد فہارس پر مشتمل ہے۔

امتیازات و خصوصیات کتاب

1۔قرآن مجید کی آیات کریمہ کو مکمل خط عثمانی میں لکھا گیا ہے۔

2۔احادیث نبویہ کی تخریج و تحقیق کی گئی ہے۔

3۔حوالہ جات کو کتاب کے ضمن سے الگ رکھنے کی غرض سے پر صفحہ کے نیچے حوالجات حواشی میں لکھ کر متن پر مربوط کر رہا گیا ہے۔

4۔تمام احادیث پر اعراب لگائے گئے ہیں۔

منہج و اسلوب

کتاب کا اسلوب ایک عجیب ندرت کا حامل ہے اسمیں صرف اخلاق رسول ہی پر بحث نہیں ہے یہ کہ اخلاق حسنہ کی توضیح بھی پیش کی گئی ہے

۔

(1)الفبائی ترتیب/ترتیب ہجائی کے اعتبار سے صفات حمیدۃ و مذمومہ کو مفصلاً ذکر کیا گیا ہے۔جیسا کہ صفات مذمومہ کا آغاز حرف الالف سے کچھ یوں کیا ہے:

"حرف الألف]الابتداع"[1]

(2)ہر باب میں سب سے پہلے کسی صفت کی لغوی و اصطلاحی تعریف بیان کی گئی ہے۔

" الحياة الدنيا لغة:الحياة: نقيض الموت، والحيّ: نقيض الميت، والحيوان اسم يقع على كل شيء حيّ الحياة الدنيا اصطلاحا:

الدنيا أو الحياة الدنيا هي ذلك الحيز المكاني والزماني منذ خلق الله الكون وحتى يرث الله الأرض ومن عليها"[2]

(3)لغوی تعریف میں لغت کی تمام مستند کتابوں کی طرف رجوع کیا گیا ہے مثلاً الجوہری کی الصحاح،الزبیدی کی تاج العروس،ابن فارس کی معجم مقاییس اللغۃ،ابن الاثیر کی النھایۃ،ابن منظور کی لسان العرب اور المصباح المنیر،اس کے علاوہ دیگر ہم عصر کتابوں کی طرف رجوع بھی شامل ہے۔

"يقول الرّاغب: والمنّة: النّعمة الثّقيلة، ويقال ذلك على وجهين: أحدهما: أن يكون ذلك بالفعل، فيقال: منّ فلان على فلان إذا أثقله بالنّعمة"۔[3]

(4)جہاں تک اصطلاحی تعریف کا تعلق ہے تو اسمیں تعریفات کی کتابوں کی طرف رجوع کیا ہے ،مثلاً تعریفات الجرجانی،المناوی کی التوفیق علی مہمات التعریف۔مزید وضاحت کیلئے دیگر کتابوں کیطرف رجوع بھی شامل ہے۔

(5)پھر لغوی اور اصطلاحی تعریف کے بعد محققین نے کچھ منقول اقوال کو پیش کیا ہے ان کو بھی ذکر کیا ہے۔

(6)بعض صفات میں لغوی تعریف کے بعد تعریف سے کچھ زائد بیان کیا جاتا ہے جس کو اہم کلام شمار کیا ہے وہ اس صفت کے مطلب کو واضح کرتا ہے اور اس صفت کی اقسام کو بیان کرتا ہے اور اس کلام کا تعلق اس کے علاوہ مواد سے ہوتا ہے۔

(7)پھر اس سے متعلقہ قرآنی آیات کو ذکر کیا گیا جو لفظاً اس صفت پر دلالت کرتی ہیں۔

(8)اسی طرح جو آیات اس صفت کے مفہوم پر دلالت کرتی ہیں انکو بھی ذکر کیا گیا۔

(9)اس کے بعد وہ احادیث جو لفظاً و معنی صفت پر دلالت کرتی ہیں دونوں طرح کی احادیث کو ذکر کیا گیا۔

(10) پھر اس صفت یہ متعلق نبی کریم ﷺ کی زندگی سے ایک عملی مثال ذکر کی ہے یعنی آپ ﷺ کے اسوۃ حسنہ کو بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے اسلام کی اس تعلیم کو اسطرح عمل کے قالب میں ڈال کر امت کے سامنے پیش کیا ہے۔

(11)اس کے بعد اس صفت سے متعلقہ صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کو ذکر کیا ہے۔

(12)اور آخر میں اخلاقی تعلیم یا اس منصوص صفت کے فوائد ثمرات کی وضاحت کی گئی ہے۔

اخلاق رذیلہ کے متعلق منہج واسلوب

(15)احادیث کو ان کے ماخذ کی طرف منسوب کیا گیا ہے لہذا جو احادیث صحیحین میں تھی یا ان دونون میں سے ایک کتاب میں تھی اس کا حکم ظاہر ہے اور جو احادیث صحیحین کے علاوہ کسی اور کتاب میں جو موجود تھی تو اس ان کے حوالے سے خصوصی افراد جو فن حدیث میں مہارت رکھتے ہیں انکی تصحیح پر اعتماد کیا ہے۔

(24)احادیث میں پہلے ان احادیث کر ذکر کیا ہے جو صراحتاً الفاظ کے ساتھ وارد ہوئی ہیں۔دوسرے نمبر پر ان احادیث کو ذکر کیا ہے جو مفہوم کے ساتھ وارد ہوئی ہیں۔

اور آخر میں ان احادیث کو ذکر کیا ہے جو عملی مثال کے طور پر وارد ہوئی ہے۔

(13)احادیث میں پیش آنیوالے عجیب باتوں کی وضاحت بھی ہے۔

(14)آثار کی نسبت جن ہستیوں کی طرف کی گئی ہے ان کی وفات کی ترتیب کی رعایت کی گئی ہے۔

(15)انسائیکلوپیڈیا کی تمام معلومات کو امانت داری اور درستگی کے ساتھ استطاعت کے مطابق نقل کیا ہے۔

اس انسائیکلوپیڈیا پر کام کرنے میں مسلسل نو سال لگے اسمیں 361 صفات حمیدۃ مذمومہ کا ذکر ہے۔

صلہ رحمی اسلام کی ایک اخلاقی ہدایت ہے فاضل مولفین نے پہلے صلہ تحمی کے لغوی اور اصطلاحی معنی کو بیان کیا ہے۔

پھر صلہ رحمی کے درجات نقل کئے ہیں

پھر صلہ رحمی سے متعلقہ آیات اور احادیث دونوں طرح کی نقل کی ہیں اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے اسوۃ حسنۃ کی تفصیل ہے کہ آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں اسپر کیطرح عمل کر کے دکھایا ہے۔

پھر آثار صحابہ وتابعین اور مفسرین علماء کے اقوال نقل کئے ہیں جسمیں صلہ رحمی کے معنی ومفہوم کو مزید واضح کیا گیا ہے۔

سب سے آخر میں صلہ رحمی کے دینی اور دنیوی فوائد کا بیان ہے۔جیسا کہ :

"صلة الرحم الصلة لغة:

الصّلة والوصل في اللّغة مصدر «وصل يصل صلة ووصلا» وتدلّ مادّة (وص ل) على «ضمّ شيء إلى شيء حتّى يعلقه، من ذلك الوصل (والصّلة) ضدّ الهجران، والوصل (أيضا) وصل الثّوب والخفّ ونحوهما، ويقال هذا وصل هذا أي مثله، يقال:

وصلت الشّيء وصلا وصلة ووصلة، ووصل إليه وصولا أي بلغ وأوصله غيره، وقد يستعمل وصل بمعنى اتّصل: أي دعا بدعوى الجاهليّة، وهو أن يقال: يا لفلان، قال تعالى إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلى

قَوْمٍ أي يتّصلون، وكلّ شيء اتّصل بشيء فما بينهما وصلة، وصلة، أي اتّصال وذريعة، يقال: توصّل إليه، أي تلطّف في الوصول إليه، والتّواصل ضدّ التّصارم، ووصّله توصيلا إذا أكثر من وصله. والوصل خلاف الفصل، واتّصل الشّيء بالشّيء لم ينقطع «1» .

الصّلة اصطلاحا:

وحقيقة الصّلة في هذه الصّفة (صلة الرّحم) :

الآيات/ الأحاديث/ الآثار 12/ 46/ 17

العطف والرّحمة، أمّا صلة الله لمن وصل رحمه فهي عبارة عن لطفه بهم ورحمته إيّاهم وعطفه عليهم بإحسانه ونعمه، أو صلتهم بأهل ملكوته الأعلى وشرح صدورهم لمعرفته وطاعته

الرّحم لغة:

الرّحم لغة: اسم مشتقّ من مادّة «ر ح م» الّتي تدلّ على الرّقّة والعطف والرّأفة، والرّحم والرّحم (علاقة) القرابة، وقد سمّيت رحم الأنثى رحما من هذا، لأنّ منها ما يكون ما يرحم ويرقّ له من ولد، والرّحمة والرّحم: الرّقّة والتّعطّف، يقال: رحمته وترحّمت عليه (لنت له وتعطّفت عليه) ، وتراحم القوم: رحم بعضهم بعضا، والرّحمن والرّحيم اسمان مشتقّان من الرّحمة، والرّحيم قد يكون بمعنى المرحوم كما يكون بمعنى الرّاحم (انظر أيضا صفة الرّحمة) .

الرّحم اصطلاحا:

قال النّوويّ: اختلفوا في حدّ الرّحم الّتي يجب وصلها، فقيل: كلّ رحم محرم، بحيث لو كان أحدهما أنثى والآخر ذكرا حرمت مناكحتهما، وقيل: هو عامّ صلة الرحم اصطلاحا:

قال النّوويّ: صلة الرّحم هي الإحسان إلى الأقارب على حسب حال الواصل والموصول، فتارة تكون بالمال وتارة بالخدمة، وتارة بالزّيارة والسّلام وغير ذلك. وقد أوضح ابن منظور العلاقة بين المعنيين اللّغويّ والاصطلاحيّ فقال: هي كناية عن الإحسان إلى الأقربين من ذوي النّسب والأصهار، والعطف عليهم، والرّفق بهم، والرّعاية لأحوالهم، وكذلك إن بعدوا أو أساؤا، وقطع الرّحم ضدّ ذلك كلّه، فكأنّه بالإحسان إليهم قد وصل ما بينه وبينهم من علاقة القرابة والصّهر والصّلة الجائزة والعطيّة .

حكم صلة الرحم ودرجاتها:

قال القاضي عياض: لا خلاف أنّ صلة الرّحم واجبة في الجملة وقطيعتها معصية كبيرة والأحاديث تشهد لهذا، ولكنّ الصّلة درجات بعضها أرفع من بعض، وأدناها ترك المهاجرة بالكلام ولو بالسّلام، ويختلف ذلك باختلاف القدرة والحاجة فمنها واجب، ومنها مستحبّ. ولو وصل بعض الصّلة، ولم يصل غايتها لا يسمّى قاطعا، ولو قصّر عمّا يقدر عليه وينبغي له لا يسمّى واصلا

الآيات الواردة في «صلة الرحم»

الأمر بالإحسان إلى ذوي الأرحام:

وَإِذْ أَخَذْنا مِيثاقَ بَنِي إِسْرائِيلَ لا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَبِالْوالِدَيْنِ إِحْساناً وَذِي الْقُرْبى وَالْيَتامى وَالْمَساكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ

الأحاديث الواردة في (صلة الرحم)

(عن ابن عبّاس- رضي الله عنهما- قال: قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم: «احافظوا أنسابكم تصلوا أرحامكم، فإنّه لا بعد بالرّحم إذا قربت، وإن كانت بعيدة، ولا قرب بها إذا بعدت، وإن كانت قريبة، وكلّ رحم آتية يوم القيامة أمام صاحبها، تشهد له بصلة إن كان وصلها، وعليه بقطيعة إن كان قطعها»

من الآثار وأقوال العلماء والمفسرين الواردة في (صلة الرحم)

(قال عمر بن الخطّاب- رضي الله عنه- «تعلّموا أنسابكم ثمّ صلوا أرحامكم، والله إنّه ليكون بين الرّجل وبين أخيه شيء، ولو يعلم الّذي بينه وبينه من داخلة الرّحم لأوزعه

من فوائد (صلة الرحم)

(1) علامة كمال الإيمان وحسن الإسلام.

(2) تحقّق السّعة في الأرزاق والبركة في الأعمار.

(3) اكتساب رضى الرّبّ ثمّ محبّة الخلق.[4]

صفات مذمومہ

ان کی درجہ بندی پہلی درجہ بندی کے مطابق کی جاتی ہے آپ ﷺ کی زندگی سے عمل مثال کو استثناء کرتے ہوئے۔

(۱) لغوی تعریف میں کلمہ کے مشتقات اور اس کے استعمالات یں اختصار اور بھرپور توجہ کی رعایت رکھی جاتی ہے۔

(۲) یہ صفت کی تعریف کرتے ہوئے اس صفت کے مترادف کو ذکر کیا ہے۔

نمبر 3۔ بعض صفات مذمومہ کی اقسام کو بھی ذکر کیا گیا ہے۔

نمبر 4۔ بعض سے بچنے کی تدابیر اور علاج بھی بتایا گیا ہے۔

نمبر 5۔ ہر ایک کے نقصانات سے بھی اگاہ کیا گیا ہے۔

اغراض ومقاصد

اس عظیم عملی کام کا مطلوبہ مقصد اور ہدف درج ذیل عناصر سے ظاہر ہوتا ہے۔

(1) اعلی اخلاق کی طرف راہنمائی، انسان کی کردار سازی

(2) اخلاق کے اصولوں اور اعمال صالحہ کے اصولوں کو بیان تک ممکن ہے اپنانا۔

(3) آپ کے منقول اقوال افعال تقاریر اور عادات میں عملی پہلو کو ظاہر کرنا۔

(4) زمانے کے تقاضوں اور تغیرات کے مطابق انسائیکلوپیڈیا کی طرز پر علماء داعیان دین اور معلمین سہولت پیدا کرنا۔

(5) انسانی عقل کو اسلام کی حقانیت کی روشنی میں کہ جس حقانیت کے گواہ اخلاقی اقدار ہیں فکر کے وسیع میدانوں کی طرف دعوت دینا۔

مجلدات کی تفصیل

جلد اول

610 صفحات اور چھ مرکزی عنوانات پر مشتمل ہے۔

تمہید اور مقدمہ اور فصول کا ذکر کیا گیا ہے۔

الفصل الاول: مفہوم الحیاۃ

الفصل الثانی: مجالات ابتلاء، انواعہ مظاہرہ،

الفصل الثالث: حکمة الابتلاء

الفصل الرابع: القیمة التربویة للابتلاء

الفصل الخامس: تعامل السلم مع مواقف الابتلاء

صفحہ نمبر 1 تا 183 تک یہ پانچ فصول ذکر کی گئی ہیں

دوسرا مرکزی عنوان

سیرۃ النبی ﷺ اور اس کے متعلقہ ذیلی عنوانات

یہ موضوع صفحہ نمبر 185 تا 414 پر مشتمل ہے۔

تیسرا مرکزی عنوان

شمائل النبوی یہ عنوان 415 تا 437 صفحات پر مشتمل ہے۔

چوتھا عنوان کمالات والخصائص النبی ﷺ

کمالات 439 تا 502

خصائص 503 تا 519

معجزات ودلائل نبوۃ خاتم النبی ﷺ 520 تا 554

چھٹا عنوان ہے الصلاۃ علی النبی ﷺ اور اس سے متعلقہ ضروری عنوانات 555 تا 610 پر مشتمل ہے۔

جلد ثانی

یہ جلد 494 صفحات اور الف سے شروع ہونے والے اخلاق حمیدۃ سے متعلقہ 29 موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔

مثلا ابتهال، الاتباع، الاجتماع ، الاتماد، الاحستاب، الاصیان ،الاخاء ،الاخبات ،الاخلاق ،الادب ،الارشاد ، الاشنذان ، الاستخارة، الاسلام ،الاسوه الحسنة، الاصلاح ، الاعتبار، الاعتذار ، الاعتراف بالفضل، الاعتصام، الاغاثة ، اختياء السلام، اقامة الشهادة ،اقل اطيبات الالفة اور اس ضمن میں تقریبا احادیث آیات قرآنیہ اور آثار کا ذکر کیا گیا ہے۔

جلد ثالث

تقریبا کل 538،529 صفحات پر مشتمل ہے 507 تا 1045 یہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول

صفحہ 507تا 641پر مشتمل ہے اسمیں الف سے شروع ہونیوالے آٹھ موضوعات ذکر کئے ہیں مثلاً الامانة، الامر بالمعروف والنهی عن المنکر ،الانابة، الانذار ،الانصاف ،الانفاق ،الایثار، الایمان ۔

حصہ دوم

صفحہ 750تا 833پر مشتمل ہے اسمیں حرف باء سے شروع ہونیوالے چھ موضوعات کا احاطہ کیا ہے مثلاً البر برالوالدین، البشارة، البشاشة ،البصیرة، والفراسة ،اور البکاء ۔

حصہ سوم

صفحہ 843تا 1045پر مشتمل ہے، اسمیں صرف تاء سے شروع ہونیوالے 14 موضوعات کا ذکر ہے، مثلاً التامل ،التانی، التبتل، التبلیغ، والتبیین، التبین (التثبت)، التدبر ،التذکر، تذکرالموت ،التذکیر، التسبیح، التعارف، التعاون علی البر والتقوی، تعظیم المحرمات ، التفاؤل ۔

جلد رابع:

یہ جلد تقریباً 503 صفحات پر مشتمل ہے صفحہ 1050تاق 553 یہ چار حصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول:

صفحہ نمبر 1050تا 1420 پر مشتمل ہے اسمیں صرف تا سے شروع ہونیوالے 17 موضوعات کو ذکر کیا ہے مثلاً تفریج الکربات، التفکر ،القوی ،التکبیر، تکریم الانسان، تلاوة القرآن ، التناصر ،التحلیل ،التواضع، التوبة ،التوحید ،التودد، التوسط ،التوسل، التوکل ،التیسر ،اور التیمن۔

دوسرا حصہ:

صفحہ نمبر 1438تا 1450پر مشتمل ہے اسمیں صرف تا سے شروع ہونیوالے دو موضوعات مثلاً الثبات الثناء کو ذکر کیا گیا۔

تیسرا حصہ:

صفحہ نمبر 1481تا 1506پر مشتمل ہے اسمیں صرف جیم سے شروع ہونیوالے دو موضوعات مثلاً جہاد الاعداء اور الجود کو ذکر کیا ہے۔

چوتھا حصہ:

صفحہ نمبر 1514تا 1553 پر مشتمل ہے اسمیں حرف حاء سے شروع ہونیوالے تین موضوعات مثلاً الحجاب، الحج، والعمرة ،الحذر کو ذکر کیا ہے۔

جلد خامس:

یہ جلد تقریباً 472 صفحات پر مشتمل ہے صفحہ پر 1564تا 2041 . یہ پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول:

صفحہ نمبر 1564 تا 1815 پر مشتمل ہے اسمیں صرف حاء شروع ہونیوالے 16 موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے مثلا حسن الخلق،حسن السمت، حسن الظن ،حسن العشرة ،حسن المعاملة، حفظ الایمان، حفظ الفرج ، حق الجار ،الحكمة، الحكم بما انزل الله، الحلم ،الحمد، الحنان، الحوقلة، الحياء ،الحيطة ۔

دوسرا حصہ:

صفحہ نمبر 1824تا1866 پر مشتمل ہے اسمیں حرف خاء سے شروع ہونیوالے چار موضوعات کا ذکر ہے مثلا الخشوع، الخشية، خفض الصوت ،الخوف۔

تیسرا حصہ:

"صفحہ 1901تا1945 پر مشتمل ہے اسمیں حرف دال سے شروع ہونیوالے دو موضوعات کا ذکر ہے مثلا الدعاء، الدعوة الى الله۔

چوتھا حصہ:

صفحہ نمبر 9161تا2013 پر مشتمل ہے اسمیں حرف ذال سے شروع ہونیوالے ایک موضوع الذکر کا ذکر ہے۔

پانچواں حصہ:

صفحہ نمبر 2014تا2014 پر مشتمل ہے اسمیں حرف ضاد سے شروع ہونیوالے تین موصوعات کا ذکر ہے مثلا الرافة، الرجاء، الرجولة ۔

جلد سادس

جلد تقریبا524 صفحات پر مشتمل ہے صفحہ نمبر 2016تا2585 پر مشتمل ہے اسکے بھی پانچ حصہ ہیں۔

حصہ اول:

صفحہ نمبر 2016تا2195 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف راء سے شروع ہونیوالے پانچ موصوعات کا احاطہ کیا ہے مثلا الرحمة،الرضاء ،الرغبة والترغيب،الرفق،الرهبة والتريب۔

حصہ دوم:

صفحہ نمبر 2196تا2217 پر مشتمل ہے اسمیں حرف زاء سے شروع ہونیوالے دو موضوعات کا ذکر ہے مثلا الزكاة،الزهد.

تیسرا حصہ:

صفحہ نمبر 2235تا 2301 پر مشتمل ہے اسمیں حرف سین سے شروع ہونیوالے سات موضوعات کا ذکر ہے مثلا الستر،السخاء،السرور،السكينه،السلم،السماحة ،السماع ۔

چوتھا حصہ:

صفحہ نمبر 2322تا 2426 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف شین سے شروع ہونیوالے 7 موضوعات /عنوانات کا ذکر ہے مثلا الشجاعة،الشرف،الشفاعة،الشكر،الشهامة،الشورى ۔

پانچواں حصہ:

صفحہ نمبر 2441تا 2585 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف صاد سے شروع ہونیوالے چھ موضوعات کا ذکر ہے مثلا الصبر والمصابرة،الصدق ،الصدقة،الصفح،الصلاة،الصلاح۔

جلد سابع

یہ جلد تقریبا493صفحات(صفحہ نمبر2614تا3107پر مشتمل ہےاور اسکے چھ حصے ہیں

پہلا حصہ:

صفحہ نمبر2614تا2645پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف صاد سے شروع ہونیوالے تین موضوعات مثلا صلة الرحم،الصمت وحفظ اللسان،الصوم کاذکر ہے۔

دوسرا حصہ:

صفحہ نمبر2646تا2663پر مشتمل ہےاور اسمیں حرف ضاد سے شروع ہونیوالے ایک موضوع مثلا الضراعة والتضرع کاذکر ہے۔

تیسرا حصہ:

صفحہ نمبر2672تا2719پر مشتمل ہےاور اسمیں حرف فاء سے شروع ہونیوالے پانچ موضوعات کااحاطہ کیاگیاہے مثلا الطاعة،طلاقة الوجه،الطمانية،الطموح، الطهارة۔

چوتھا حصہ:

صفحہ نمبر2741تا3052پر مشتمل ہےاور اسمیں حرف العین سے شروع ہونیوالے 11 موضوعات کاذکر ہے۔مثلا العيادة،العدل والمساواة ،العزة،العزم والعزيمة،العطف،العفة ،العفو والغفران ،العلم،علوالهمة ،العمل ،عيادة المريض۔

پانچواں حصہ:

صفحہ نمبر3070تا3077پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف العین سے شروع ہونیوالے دو موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔مثلا غض البصر ،الغيرة۔

چھٹا حصہ:

صفحہ نمبر3086تا3093پر مشتمل ہےاور اسمیں حرف ماء سے شروع ہونیوالے تین موضوعات مثلا الفرار الى الله،الفرح،الفضل کااحاطہ کیاگیاہے۔

جلد ثامن

یہ جلد تقریبا591صفحات صفحہ نمبر3126تا3717پر مشتمل ہےاور یہ 9حصوں پر مشتمل ہے۔

(1)حصہ اول:

صفحہ نمبر3126تا3137پر مشتمل ہےاور اسمیں حرف فاء سے شروع ہونے والے دوموضوعات کاذکر ہے مثلا الفطنة ،الفقه

حصہ دوم:

صفحہ نمبر 3153 تا 3196 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف قاف سے شروع ہونے والے چھ موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے مثلا القسط،القصاص ،القناعة ،القنوت،القوه والشدة ،قوه الارادة

حصہ سوم:

صفحہ نمبر 3103 تا 3265 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف کاف سے شروع ہونے والے پانچ موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلا کتمان السر ،الکرم،کظم الغیظ،کفالة الیتیم،الکلم الطیب

حصہ رابع:

صفحہ نمبر 3266 تا 3295 ہر مشتمل ہے اور اسمیں صرف لام سے شروع ہونے والے حرف ایک موضوع کا ذکر ہے اور وہ ہے اللین

حصہ خامس:

صفحہ نمبر 3303 تا 3458 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف میم سے شروع ہونے والے 11 موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلا مجاہدہ النفس ،محاسبة النفس ،المحبه،المداراة ،المراقبة ،المروة ،المسارعة فی الخیرات ،المسئولیة ،المعاتبة،والمصارحة ،معرفة الله ،المواساة

حصہ سادس:

صفحہ نمبر 3470 تا 3515 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف نون سے شروع ہونے والے چھ موضوعات کا ذکر ہے مثلا النبل،النزاهة،النشاط،النصیحة والتواصی،النظام،النظر والتبصر۔

حصہ سابع:

صفحہ نمبر 3416 تا 3567 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف ھاء سے شروع ہونے والے چھ موضوعات کا ذکر ہے مثلا الهجرة، الهدی کا ذکر ہے۔

حصہ ثامن:

صفحہ نمبر 3616 تا 3685 پر مشتمل ہے اور اسمیں صرف واؤ سے شروع ہونے والے چھ موضوعات کا ذکر ہے مثلا الورع، الوعظ، الوفاء، الوقار، الوقایة الولاء والبراء۔

حصہ تاسع:

صفحہ نمبر 3712 تا 3717 پر مشتمل ہے اور اسمیں حرف یاء سر شروع ہونے والے دو موضوعات کا ذکر ہے مثلا الیقظة، الیقین، اس جلد میں صفات حمیدۃ سے متعلقہ مباحث کا ذکر ہے۔

جلد تاسع:

صفات مذمومة

یہ جلد تقریبا 635 صفحات پر مشتمل ہے (صفحہ نمبر 3731 تا 4366) اسکے چار حصے ہیں

حصہ اول:

صفحہ نمبر 3731 تا 4025 پر مشتمل ہے۔

حرف الف:

اس میں حرف الف سے شروع ہونے والی ٢٦ صفات مذمومہ کا ذکر ہے مثلا الابتداع ،اتباع الھوی، الاثرة، الاجرام، الاحباط، الاذی،الارھاب،الاساءة،الاستھزاء،الاسراف،الاصرار علی الذنب والعناد،اطلاق البصر،الاعراض ،الاعوجاج، الافتراء،افشاء السر،الافک،اکل الحرام،الالحاد،الامر بالمنکر والنھی عن المعروف،الامعة،الامن من المکر،الانتقام،انتھاک الحرمات،الاھمال۔

حرف الباء

البخل ،البذاءة،البطر،البغض،البغی،البلادة (عدم الفقه)،البھتان،

حرف التاء

التبذیر،التبرج،التجسس،التحقیر والاشمئزاز،التخاذل،التخلف عن الجھاد،ترک الصلاة ، التسول، التشامل، التطفیف، التطیر، التعاون علی الاثم والعدوان،التعسیر،التفرق،الطفریط والافراط،التکاثر، التناجش،التنازع، التنصل من المؤلیة والتھرب منھا، التنفیر،التھاون،التولی۔

حرف الجیم

الجبن،الجحود،الجدال والمراء،الجزع،الجفاء،الجھل

جلد عاشر

یہ جلد 628 صفحات پر مشتمل ہے اور اس کے 13 حصے بنتے ہیں۔

حرف الحاء

الحرب والمحاربة ،الحزن،الحسد،الحقد،الحکم بغیر ما انزل الله ،الحمق

حرف الخاء

الخبث،الخداع،الخنوثة والتخنث،الخیانة

حرف الدال

الدیاثه

حرف الذال

الذل

حرف الراء

الربا ،الردة،الرشوة،الریاء

حرف الزای

الزنا،الذندقه

حرف السین

السحر ،السخرية،السخط،السرقة،السفاهة،سوء الخلق،سوء الظن،سوء المعاملة

حرف الشین

الشح،شرب الخمر ،الشرک،الشک،الشماتة،شهادة الزور

حرف الصاد

صغر الهمة

حرف الضاد

الضعف ،الضلال

حرف الطاء

الطغيان ،الطمع،طول الامل ،الطيش

حرف الظاء

الظلم

حرف العین

العبوس ،العتو،العجلة،العدوان،العصيان،عقوق الوالدين،العنف والاكراه

جلد حادی عشر

حرف الغین

الغدر،الغرور،الغش،الغضب،الغفلة،الغل،الغلو،الغلول،الغی والاغواء،الغيبة

حرف الفاء

الفتنة ،الفجور،الفحش،الفساد،الفسوق،الفضح

حرف القاف

التقل،القدوة السيئة،القذف،القسوة،قطيعة الرحم،القلق،القنوط

حرف الکاف

الكبر والعجب ،الكذب،اكرب،الكسل،الكفر،الكنز

حرف الام

الغلو،اللهو والعب،اللؤم،

حرف المیم

المجاهرة بالمعصية ،المكر والكيد،المن،موالاة الكفار،الميسر

حرف النون

النجاسة ،النجوى،النفاق ،نفقض العهد،النقمة،نكران الجميل،النميمة

حرف الهاء

الهجاء ،الجهر،هجر القرآن

حرف الواو

الوسوسة ،الوهم ،الوهن،

حرف الياء

الياس ،

جلد ثانی عشر

یہ جلد 556 صفحات اور 16 قسم کی فہارس پر مشتمل ہے۔

فہارس

(1)فهرس المحتويات

(2) فہر س الشواید القرآنية

(3) فہرس الحاديث النبويه

(4) فہر س الآثار واقوال اللعلماء والمفسرين

(5) فہر س اعلام

(6) فہرس مصطلحات

(7) فہرس فروق اللغويه

(8) فہرس وجوه والنظائر

(9) فہر س احكام الشرعيه

(10) فہرس الحكم والامثال

(11) فہرس الاشعار

(12) فہرس قبائل والامم والجماعات

(13) فہرس الاماكن والبلدان

(14) فہرس احالات

خلاصہ

نضرة النعيم بھی سیرت کا موسوعہ(انسائیکلوپیڈیا) ہے جس میں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق حمیدۃ اور فضائل کریمہ کا مفصل بیان ہے یعنی یہ کاوشوں میں سے ایک کتاب ہے اس کتاب کی تدوین امام وخطیب حرم مکی الشیخ صالح بن حمید حفظہ اللہ کی زیر نگرانی 9 سال کی مسلسل نے محنت کا بعد پایہ تکمیل کو پہنچی اور اس عظیم عملی کارنامے میں 31 علماء کرام کی ٹیم شامل تھی۔

پہلی جلد مقدمہ کے طور پر ہے جسمیں اخلاق کے مصادر اور اسباب حصول پر مفصل بحث ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رسول اکرم ﷺ کی سیرت طیبہ اور آپ ﷺ کے شمائل و معجزات پر مفصل و مدلل گفتگو ہے۔

باقی 7 جلدوں میں مختلف اخلاق حسنہ کا مفصل تذکرہ ہے جنکی تعداد200 بنتی ہے اور اس کے بعد جلد نمبر9 سے 11 تک 121 اخلاق رذیلہ اور عادات قبیحہ کی توضیح پیش کی گئی ہے جبکہ بارہویں جلد فہارس پر مشتمل ہے۔

مختصراً اپنے اسلوب بیان حسن ترتیب جامعیت علمی ثقافت اور صحت احادیث اور تخریج و تحقیق کے اہتمام کے اعتبار سے یہ اب تک لکھی گئی تمام کتب سیرت میں ایک نہایت ممتاز منفرد اسلامی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ اور عصر حاضر کے جدید تقاضوں کو پورا کرنے والی بلند پایہ کتاب ہے اسی طرح یہ کتاب عوام وخواص کیلئے یکساں مفید ہے اور ارباب علم ودانش کے لیے ایک ارمغان علمی اور اصحاب منبر ومحراب کیلئے ایک نعمت غیر مترتبہ ہے۔

حوالہ جات

---

[1] نضرة النعيم في مكارم أخلاق الرسول الكريم - صلى الله عليه وسلم، عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرم المكي، دار الوسيلة للنشر والتوزيع، جدة، ١٩٩٨ـ ٣٧٣١/٩ـ

[2] ایضاً، ۲/۱۔

[3] ایضاً، ۱۱/۵۵۶۳۔

[4] ـ ایضاً، ۷/۲۶۱۴تا۲۶۳۲۔